قرآن کالج کی
پہلی انٹرمیڈیٹ کلاس کے نتائج

امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے والے قرآن کالج کے طلبہ میں سے اکثر و بیشتر کے رزلٹ کارڈ موصول ہوگئے ہیں۔ جن طلبہ کے رزلٹ کارڈ موصول نہیں ہوئے انہوں نے ذاتی طور پر بورڈ کے دفتر سے اپنے نتائج معلوم کرلئے ہیں۔ چنانچہ موصول شدہ رزلٹ کارڈ اور زبانی اطلاعات کی بنیاد پر نتائج کی جو صورتِ حال سامنے آئی ہے وہ قرآن کالج سے دلچسپی رکھنے والے قارئین کے پیشِ خدمت ہے۔

اس سال قرآن کالج سے ۳۲ طلبہ نے انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا تھا' جن میں سے ۱۶ طلبہ پاس ہوئے۔ اس طرح ہمارا نتیجہ ۵۰ فیصد رہا' جبکہ لاہور بورڈ کا نتیجہ قریباً ۲۵ فیصد تھا۔ اگرچہ ہمارے چند طلبہ نے ڈویژن بہتر بنانے کے ارادے سے کچھ پرچے چھوڑ دیئے تھے اور اس طرح اصولاً وہ فیل نہیں ہیں' لیکن اپنے اس تجزیئے میں ہم نے اُن کو فیل ہی شمار کیا ہے۔

پاس ہونے والے تمام طلبہ سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں۔ نہ ہی کوئی طالب علم فرسٹ ڈویژن حاصل کرسکا ہے اور نہ کسی کی تھرڈ ڈویژن آئی ہے۔ تین طلبہ نے ۵۵ فیصد یا اس سے زائد نمبر لئے ہیں' ۵۰ سے ۵۴ فیصد نمبر لینے والے طلبہ کی تعداد چھ ہے' جبکہ ۴۵ سے ۴۹ فیصد نمبر لینے والے طلبہ کی تعداد سات ہے۔

عربی کی صورتِ حال ہمارے لئے اطمینان بخش ہے۔ ۳۲ میں سے ۲۲ طلبہ کے عربی کے نمبر معلوم کئے جاسکے ہیں۔ ان میں سے ۱۵ طلبہ نے ۶۰ فیصد یا اُس سے زیادہ یعنی فرسٹ ڈویژن کے نمبر حاصل کئے ہیں۔ چھ طلبہ کے ۶۰ فیصد سے کم لیکن ۵۰ فیصد سے زیادہ نمبر ہیں' جبکہ صرف ایک طالب علم کے تھرڈ ڈویژن نمبر ہیں۔ عربی میں کوئی طالب علم فیل نہیں ہوا۔

فیل ہونے والے ۱۶ طلبہ میں سے ۱۴ طلبہ ایک یا دو مضامین میں فیل ہوئے ہیں اور صرف دو طلبہ ایسے ہیں جنہیں پورا امتحان دوبارہ دینا ہوگا۔

مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں مختلف لوگ قرآن کالج کے متعلق مختلف رائے قائم کریں گے۔ بہرحال اس ضمن میں ہمارا مجموعی تاثر یہ ہے کہ یہ نتیجہ اگرچہ اطمینان بخش نہیں ہے' لیکن مایوس کُن بھی نہیں ہے۔ بہتر سے بہتر کی جدوجہد کا عزم رکھتے ہوئے ہم آپ کی دعاؤں کے طالب اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ ○○